میراجی

(1949 — 1912)

میراجی کا اصلی نام محمد ثناء اللہ ڈار تھا۔ وہ ایک کشمیری خاندان میں گوجرانوالہ (اب پاکستان) میں پیدا ہوئے۔ ان کا زیادہ وقت لاہور، دلّی اور ممبئی میں گزرا۔ ممبئی میں ہی ان کا انتقال ہوا۔ وہ انتہائی ذہین انسان تھے۔ مطالعے کا انھیں بہت شوق تھا، اس لیے انھوں نے مختلف زبانوں کی شاعری کا مطالعہ کیا، تراجم کیے اور مضامین لکھے۔ وہ لاہور کی ایک مشہور ادبی انجمن 'حلقۂ اربابِ ذوق' کے بانیوں میں تھے، جس نے بہت سے ذہنوں کو متاثر کیا اور شاعری میں جدید رجحانات کو فروغ دیا۔ انھوں نے اختر الایمان کے ساتھ مل کر رسالہ 'خیال' نکالا جس کے چند ہی شمارے شائع ہو سکے۔ میراجی کی نظموں کے کئی مجموعے مثلاً 'میراجی کی نظمیں' اور گیتوں کا مجموعہ 'گیت ہی گیت' ان کی زندگی میں شائع ہوئے۔ ایک مجموعہ 'پابند نظمیں' اور انتخاب 'تین رنگ' بعد میں شائع ہوئے۔ بہت بعد میں پاکستان سے 'کلیاتِ میراجی' (مرتبہ جمیل جالبی) اور 'باقیاتِ میراجی' (مرتبہ شیما مجید) شائع ہوئے۔ نثر میں دو کتابیں 'مشرق و مغرب کے نغمے' اور 'اس نظم میں' معروف ہیں۔

جدید تنقید میں بھی میراجی کا نام بہت بلند ہے۔ انھوں نے نظم کا تجزیہ لکھنے کی ایک نئی رسم کو فروغ دیا۔ ہندوستان اور یورپ کے نئے پرانے شاعروں پر بہت اچھے مضامین لکھے۔ میراجی کی بہت سی شاعری میں جنسی خیالات اور تجربات پیش کیے گئے ہیں۔

© NCERT not to be republished

اک بستی جانی پہچانی......

اِک بستی جانی پہچانی، یہ دُھن تو ہے بہت پرانی
دل میں ہے دھیان ہمارے
نیلے منڈل کے تارے
اور چندرجوت کے دھارے
سب گائیں میٹھی بانی
اِک بستی جانی پہچانی، یہ دُھن تو ہے بہت پرانی
دل کو ہے رس کا بندھن
اس اُجلی رات کا جوبن
آکاش کا اونچا آنگن
ظاہر میں ہے لافانی
اِک بستی جانی پہچانی، یہ دُھن تو ہے بہت پرانی
تو آئی میں بھی آیا،
دونوں نے قول نبھایا،
لیکن ہر بات ہے مایا،
جگ کی ہربات ہے فانی،
سب فانی، فانی—فانی— یہ دھن بھی ہے بہت پرانی

(میراجی)

© NCERT not to be republished

سوالات

1. جانی پہچانی بستی سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
2. ظاہر میں ہے لافانی، اس مصرع میں شاعر کا اشارہ کس طرف ہے؟
3. گیت کے آخری تین مصرعوں میں شاعر نے کیا کہا ہے؟

© NCERT not to be republished

جیون ایک مداری پیارے......

جیون ایک مداری پیارے کھول رکھی ہے پٹاری
کبھی تو دکھ کا ناگ نکالے پل میں اسے چھپالے
کبھی ہنسائے کبھی رلائے بین بجا کر سب کو رِجھائے
اس کی ریت انوکھی، نیاری، جیون ایک مداری

کبھی نراشا کبھی ہے آشا پل پل نیا تماشا
کبھی کہے ہر کام بنے گا جگ میں تیرا نام بنے گا
بنے دَیالو ہتیاچاری، جیون ایک مداری

جب چاہے دے جائے دھوکا اس کو کس نے روکا
تو بھی بیٹھ کے دیکھ تماشا ، کبھی نراشا کبھی ہے آشا
پت جھڑ میں بھی کھلی پھلواری، جیون ایک مداری

آئے ہنسی مٹ جائے آنسو اس میں ایسا جادو
بندر ناچے قلندر ناچے سب کے من کا مندر ناچے
جھوم کے ناچے ہر سنساری، جیون ایک مداری

(میراجی)

© NCERT not to be republished

سوالات

1. اس گیت میں شاعر زندگی کو کس چیز سے تعبیر کر رہا ہے؟
2. شاعر نے اس گیت میں جیون کے کون کون سے روپ بیان کیے ہیں؟
3. اس گیت میں شاعر نے کون کون سی متضاد کیفیتوں کا ذکر کیا ہے؟
4. تیسرے بند میں شاعر نے آشا اور نراشا کی مثال کس سے دی ہے؟

© NCERT not to be republished

یوں ہی جوت جلے گی، مورکھ

یوں ہی جوت جلے گی، مورکھ
اندھیارے میں جاگا اجالا
سکھ کی کرن ہے دکھ کا بھالا
یوں ہی ساگر لہرائے گا

من گائے گا
یوں ہی ناؤ چلے گی مورکھ

بھاؤ کئی ہیں رنگ اکہرا
انت پہل کا ناتا گہرا
پل پل جیون بڑھتا جائے

من سمجھائے
سن لے بات بھلے کی مورکھ

پوری ہوگی من کی آشا
کیوں یہ چنتا کیوں یہ نراشا
ہری بھری کب ہوگی کیاری

یہ پھلواری
پھولے گی نہ پھلے گی مورکھ

© NCERT not to be republished

سوچ سمجھ یہ بات گیان کی
لہریں لاکھوں ایک ہی دھیان کی
ایک ہی مورت نئے رنگ سے

نئے ڈھنگ سے
دھیرے دھیرے ڈھلے گی، مورکھ

(میراجی)

سوالات

1. اندھیرے میں اجالا اور سکھ کے ساتھ دُکھ کا ذکر کرکے شاعر نے کیا پیغام دیا ہے؟
2. من کی آشا پوری ہونے کے بارے میں شاعر نے کس طرح اُمید دلائی ہے؟
3. 'مورکھ' کسے کہا گیا ہے؟

© NCERT not to be republished

تنہا، سب سے دور، اکیلی

تنہا ، سب سے دُور، اکیلی
دُکھیا دل لے کر ہے بیٹھی
رادھا...

بات نہیں سنتی وہ کسی کی
اپنی ہی سوچوں میں ڈوبی
رادھا...

سُوریہ کے گھونگٹ بادل کالے
ہر دم بس اُن کو ہی دیکھے
رادھا...

میں ہوں پجارن جوگیا پہلے
''بھوگ نہیں ہے'' بس یہ بولے
رادھا...

لو وہ اس نے جوڑا کھولا   کاندھوں پر گیسو لٹکائے
جب کالے بالوں کو دیکھا   دل میں دھیان کسی کا لائے
اب دیکھے آکاش کو رادھا   اور اس نے بازو پھیلائے

رادھا...

© NCERT not to be republished

کس نے سنی ہے بات ادھوری ایک پہیلی کون بجھائے؟
مور کی گردن نیلی کالی دیر تلک وہ دیکھتی جائے
آؤ اس کا بھید بتائیں
آؤ پہیلی ہم ہی بجھائیں
ہم نے ان باتوں سے جانا دھیان لیے ہے شام سندر کا
رادھا..

(چنڈی داس، ترجمہ میراجی)

سوالات

1. رادھا اپنی سوچوں میں ڈوب کر کیا دیکھ رہی ہے؟
2. کالے بالوں کو دیکھ کر رادھا کو کس کا دھیان آیا؟
3. کن باتوں سے معلوم ہورہا ہے کہ رادھا کے دھیان میں شیام سندر ہے؟

© NCERT not to be republished